



## میری چادر مجھ دے دو، اگر میرے پاس درخت کے کانٹوں جتنے بھی اونٹ بکریاں ہوتیں تو میں ان سب کو تم میں تقسیم کردیتا، مجھ تم بخیل نہیں پاؤ گے اور نہ ہی جھوٹا اور بزدل پاؤ گے

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے، آپ کے ساتھ اور بہت سے صحابہ بھی تھے وادی حنین سے واپس تشریف لا رہے تھے کہ کچھ (بدو) لوگ آپ سے لپٹ گئے اور مانگنا شروع کر دیا۔ بالآخر آپ کو مجبوراً ایک بیول کے درخت کے پاس جانا پڑا۔ وہاں آپ کی چادر مبارک بیول کے کانٹوں میں الجھ گئی، فرمایا: ”میری چادر مجھ دے دو، اگر میرے پاس اس درخت کے کانٹوں جتنے بھی اونٹ بکریاں ہوتیں تو میں ان سب کو تم میں تقسیم کردیتا، مجھ تم بخیل نہیں پاؤ گے اور نہ جھوٹا اور بزدل پاؤ گے“

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

رسول اللہ ﷺ جب غزوہ حنین سے واپس آ رہے تھے اور یہ مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی میں آپ کے ساتھ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بھی تھے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ سے لپٹ گئے اور آپ سے مال غنیمت میں سے مال مانگنے لگے۔ یہاں تک کہ آپ کو ایک بیول کے درخت کے پاس پناہ لینے پر مجبور کر دیا (بیول دیہاتوں میں ایک خاردار درخت ہوتا ہے) آپ کی چادر اس کے کانٹوں سے الجھ گئی، اور بدوؤں نے وہ چادر کھینچ لی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری چادر مجھ دے دو، اگر میرے پاس درخت کے کانٹوں جتنے بھی (یہ بہت زیادہ خاردار درخت ہوتا ہے) اونٹ، گائے اور بکریاں ہوتیں تو میں ان سب کو تم میں تقسیم کردیتا۔ پھر فرمایا کہ: اگر اس وقت مجھ آزمائے گے تو مجھ تم بخیل، جھوٹا اور بزدل نہیں پاؤ گے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5790>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

